ویب سائٹ چوری کی تفصیلی رپورٹ

برادرانِ قوم سلام علیکم!

جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ سپٹمبر ۲۰۲۱ میں سید یوسف تجمل، محمود، مکرم اور چند دیگر شرپسند افراد نے قوم مہدویہ کی خدمت کے لئے بنائی گئی ویب سائٹ khalifatullahmehdi.info کو ناکارہ بنا کر قوم کو اس کے ایک قیمتی اثاثہ سے محروم کر دیا تھا۔ اس تمام واقعہ کی روداد کو قوم کے سامنے پیش کرنا نہایت ضروری ہے تاکہ لوگ حقیقت سے واقف ہو جائیں لہذا یہاں واقعہ کی تفصیلی رپورٹ پیش کی جارہی ہے۔

۲۰۲۰ میں khalifatullahmehdi.info کے بانی اور مالک کی حیثیت سے میں نے اپنی Hosting Services تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا اور اس کام کے لئے Splendid Planners & Developers کے سید یوسف تجمل نے اپنی خدمت پیش کی اور اس نے خود کو Hostinger Web hosting services کا سب ایجنٹ ظاہر کیا تھا۔ میں نے تجمل پر اعتماد کیا کیونکہ وہ خود کو ایک پکا مہدوی اور قوم کے ایک مشہور مرشد حضرت سید میرانجی عابد خوندمیری صاحب اہل چن پٹن کا پُر جوش مرید و معتقد پیش کرتا ہے۔ لیکن تجمل نے میرے علم کے بغیر چند دیگر سازشی شرکا کے ہمراہ چوری چھپے اور فریب سے ویب سائٹ کے domain کے credentials اپنے نام کر لئے اور یہ جرم ایک سال تک چھپائے رکھا۔

اس کے بعد ۲۰۲۱ کے وسط میں ٹیم خلیفۃ اللہ مہدی نے اپنا Home page, update کرنے کا فیصلہ کیا جس پر ہمارے آقا امامنا مہدی موعود علیہ السلام کے وہ نقل جو نقلیات میاں عبدالرشید میں منقول ہیں اور اُسی سے متعلق قوم مہدویہ میں مرکزی و بنیادی حیثیت رکھنے والی کتاب عقیدہ شریفہ مولفہ حضرت بندگی میاں سید خوندمیر صدیق ولایتؓ سے چند اقتباسات پیش کئے گئے تھے جن میں قوم مہدویہ کے اس مرکزی و متفق علیہ عقیدہ کو پیش کیا گیا تھا کہ قرآن مجید کو دیگر تمام نصوص پر حتمی طور پر سبقت اور غلبہ حاصل ہے۔ اس کے ساتھ ہی home page پر ایک Youtube video (https://www.youtube.com/embed/pwsbBaht8uU) بھی نشر کی گئی تھی جس میں حضرت سید محمد سرفراز مہدی تشریف اللہی صاحب نے اسی موضوع پر گفتگو فرمائی تھی۔

لیکن ہمارے امام علیہ السلام کے فرمان عالی شان تجمل اور مکرم پر گراں گزرا اور تجمل نے ویب سائٹ کے Web developer برادرم محمد ابراہیم صاحب سے رابطہ کر کے انھیں اپنے گزشتہ سال کے جرم سے آگاہ کیا اور محمد ابراہیم صاحب کو دھمکایا کہ اگر ۶ گھنٹوں کے اندر Home page پر موجود content نہیں ہٹایا گیا تو وہ DNS سرور لنک منقطع کر کر صارفین اور دیگر قومی برادران کے لئے Website کو ناکارہ کر دے گا۔ یہ بات کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھی کے ہم ایک ایسے شخص کے ہاتھوں فریب کا شکار ہو جائیں گے جو خود کو ایک نیک

مہدوی پیش کرتا آیا ہے اور یہ کہ قوم کی خدمت کے لئے بنائی گئی Website ایسے نہ ہنجار شخص کے ہاتھوں یرغمال ہوجائے گی۔ اس کے بعد اس نے اپنی ۶ گھنٹوں کی غیر قانونی اور ناجائز میعاد ختم ہونے سے پہلے ہی Website کو ناکارہ کر دیا۔
واضح رہے کے ویب سائٹ کو ناکارہ کرنے سے پہلے ہی تجمل، مکرم اور ان کے ساتھی ایک منظّم منصوبے کے تحت ویب سائٹ کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس کوشش کا قابل ذکر واقعہ یہ ہے کہ خوندمیر مشیر آبادی نے ایک ویڈیو بنا کر سوشیل میڈیا پر نشر کی جس میں ویب سائٹ کو یہ کہہ کر بدنام کیا کہ خلیفۃ اللہ مہدی قوم مہدویہ کی ویب سائٹ نہیں رہی۔ اس واقعہ میں قابل غور پہلو یہ ہے کہ اُس ویڈیو میں اُس نے زکاۃ کے متعلق نقل پڑھی لیکن آدھی ادھوری اور نقل میں تحریف سے اس کی بددیانتی صاف ظاہر ہوگئی۔ اسی طرح نجیب اسحاقی نے ٹیم خلیفۃ اللہ مہدی کے ممبر محمد ابراہیم صاحب کو ای میل لکھ کر میرے خلاف ورغلانے کی کوشش کی۔ اسی قسم کی جھوٹ اور فریب پر مبنی کوششیں یہ لوگ ویب سائٹ کو ناکارہ بنانے سے پہلے سے کرتے آ رہے تھے۔

جب تجمل اور مکرم نے ۵ رسپٹمبر ۲۰۲۱ کو ویب سائٹ کو ناکارہ کر دیا تو انھوں نے یہ دعویٰ کیا کہ اُن لوگوں نے قوم کے مفاد میں یہ کام کیا ہے۔ منصف مزاج حضرات غور کریں کے کیا قوم پر ایسا برا وقت آ گیا ہے کہ قوم تجمل اور مکرم جیسے بے ایمان اور خائن لوگوں کی مرحونِ منت ہوگئی ہے کہ وہ چوری چکاری اور دھوکہ دہی سے قوم کے مفادات پورے کریں؟ ویب سائٹ کو ڈاؤن کرنے کے بعد محمود مکرم نے مجھے اپنی ہی ویب سائٹ کی ملکیت سے بے دخل کرنے اور اپنے جرم پر پردہ ڈالنے کی غرض سے ایک غیر منصفانہ بلکہ ظالمانہ resolution ای میل کی جس پر اُن دونوں کی خواہش تھی کہ میں راضی ہوجاؤں اور اپنی ویب سائٹ اُن کے حوالے کر دوں اور ساتھ ہی یہ اپنے گناہ اور جرم سے ہاتھ دھولیں۔ واضح رہے کہ محمود مکرم، سید نہ ہونے کے باوجود اپنے نام کے ساتھ سید لکھتا ہے جس سے اُس کے مکر و فریب کی عادت اور عزت طلبی کی حوس صاف ظاہر ہوتی ہے۔

غور طلب رہے کہ جب تجمل نے ویب سائٹ پر ناجائز قبضہ کر لیا تو میں نے اُس کے مرشد یعنی حضرت عابد خوندمیری صاحب کو تجمل کی چوری کے متعلق ایک تفصیلی خط لکھا اور اُن سے اس معاملے میں اپنی مرید کی اصلاح اور فیصلہ کرنے کی درخواست کی۔ خط کے ساتھ ہی میں نے حضرت سے فون پر بات کی اور ساری روداد آپ کے سامنے پیش کی جس پر انھوں نے تعجب کا اظہار کیا۔ لیکن اُس کے بعد ان کی صحت کی ناسازی کے چلتے یہ معاملہ اُن کے فرزند سید تاسین آغا صاحب کے حوالے ہوگیا اور اُس کے بعد تمام مراسلت سید تاسین آغا صاحب سے ہی ہوئی۔

میری جانب سے میرے بھائی اور نمائندہ عالی جناب سید منور اسحاقی صاحب نے سید تاسین آغا صاحب سے گزارش کی کہ وہ تجمل کو شامل کر کے ایک Zoom meeting کر لیں تا کہ معاملہ حل ہوجائے لیکن وہ کسی وجہ سے اس بات پر راضی نہیں ہوئے۔ انھوں نے مشورہ دیا کہ ان کی عدم موجودگی میں حیدرآباد کے تین مرشدین کی ثالثی کے ذریعہ اس معاملے کو ختم کیا جائے۔ سید تاسین آغا صاحب نے ہی تجمل کا یہ پیغام منور اسحاقی صاحب کو سنایا کہ مرشدین کا انتخاب ہمارا ہوگا اور وقت اور جگہ کا انتخاب تجمل کا ہوگا۔ میں نے منور اسحاقی صاحب کو اپنا نمائندہ

مقرر کیا اور وہ اس کام کے لئے راضی ہوگئے۔ انہوں نہ ثالثی کے لئے تین مرشدین سے گزارش کی اور انھیں راضی کرلیا۔ وہ تین مرشدین حضرت سید محمد سرفراز مہدی تشریف اللہی صاحب' حضرت سید عالم میاں صاحب اہل ہسترۂ' اور حضرت سید مبارک یداللہی صاحب اہل بڑودہ تھے۔ منور اسحاقی صاحب نے یہ نام سید تاسین آغا صاحب کو دے دیئے جو انھوں نے اپنے مرید تجمل کو بتا دیئے۔

پھر سید تاسین آغا صاحب نے بھائی منور کو بتایا کہ تجمل کو حضرت سرفراز میاں صاحب کی موجودگی قبول نہیں ہے اور وہ جانتا ہی نہیں ہے کہ حضرت عالم میاں صاحب کے نام کے حیدرآباد میں کوئی مرشد بھی ہیں۔ جیسا کہ تمام مہدوی جو حیدرآباد میں رہتے ہیں جانتے ہیں کہ حضرت عالم میاں صاحب حضرت حسین میراں صاحب اہل ہسترہ کے فرزند اور ایک عظیم سلسلۂ ارشاد کے مرشد ہیں۔ لیکن ناظرین غور فرمائیں کے تجمل کس درجہ کا بداخلاق اور مغرور شخص ہے کہ اُس نے عالم میاں صاحب کو پہچاننے سے ہی انکار کردیا۔ غرض ایک مرشد کو تو اس نے قبول کرنے سے انکار کردیا' دوسرے کو پہچاننے سے انکار کردیا اور اس کے اس طرح عمداً تاخیر کرنے کے سبب تیسرے مرشد یعنی حضرت مبارک میاں صاحب اپنے سفر کی پلاننگ کے تحت بڑودہ واپس چلے گئے۔

پھر بھائی منور نے سید تاسین آغا صاحب سے گزارش کی کے ایک مرشد تجمل کی طرف سے اور ایک مرشد میری طرف سے اور یہ دو مرشدین مل کر تیسرے مرشد کا انتخاب کر کے ثالثی بٹھائیں۔ تو تجمل نے حضرت سید عاصم فرید اسحاقی صاحب کا نام دیا' اور میری طرف سے حضرت سید عالم میاں صاحب تیار ہوئے اور ۲۵ ستمبر کو ثالثی کا اجلاس طئے ہوا۔ لیکن جب ثالثی کا وقت آیا تو تجمل نے قصداً اور بے شرمی سے راہ فرار اختیار کی۔ ایک مجرم اور کر بھی کیا سکتا تھا! اس واقعہ کے گواہ دونوں مرشدین ہیں۔

اس دوران واٹس ایپ گروپس میں بحث مباحث کو دیکھ کر اپنے جذبہ قومی کی تحریک پر جناب صابر علی خاں صاحب نے ثالثی کے لئے بھائی منور سے اور تجمل سے بات کی۔ کیونکہ وہ دونوں فریقین سے واقف تھے۔ انھوں نے کوشش کی کہ کسی تین مرشدین کی ثالثی کے ذریعہ اس معاملے کا حل ہوجائے۔ دوسری طرف حضرت سرفراز میاں صاحب نے خود سید تاسین آغا صاحب سے بات کی اور ان سے گزارش کی کے کسی صورت فریقین مقررہ مرشدین کی موجودگی میں آپس میں بیٹھ کر اس مسئلہ کا حل کرلیں' تا کہ ہمارا قومی مسئلہ پولیس یا عدالت تک نہ پہونچے۔ سید تاسین آغا صاحب نے مشورہ دیا کے ایک کا سب آدمی کو فریقین کے مابین ارتباط کے لئے مقرر کیا جائے جو دونوں سے بات کر سکے اور ایک ثالثی کی نشست کا اہتمام کر سکے۔ حضرت سرفراز میاں صاحب نے محمد جاوید مہدی کا نام لیا کیونکہ وہ تجمل کے حمایتی ہیں اور جن کے ساتھ کام نہ کرنے کا تجمل کو کوئی بہانہ نہ ملے۔ لیکن اپنے مرشد کا فیصلہ بھی اس مغرور کو قبول نہیں تھا اور اس نے حضرت سرفراز میاں صاحب کو یہ کہہ دیا کے میں ویب سائٹ کی چوری پر بات کرنے تیار نہیں ہوں بلکہ صرف عقیدہ کے مسئلہ پر بات کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اس بات سے تجمل نے اعتراف کرلیا کہ وہ ایک چور ہے اور اس کے دل میں چوری ہے جس کی وجہہ سے وہ Website کے متعلق بات کرنے کے لئے تیار نہیں ہوا ورنہ جس شخص کا دل اور ضمیر صاف ہو وہ اس طرح کی حرکت ہرگز نہیں کرتا۔

لیکن صابر علی خان صاحب کے اصرار پر اس نے ثالثی پر رضامندی کا اظہار کیا اور اپنی طرف سے حضرت سید عاصم فرید صاحب کا نام پیش کیا لیکن ثالثی کے اجلاس سے پہلے ایک دن کی مہلت مانگی۔ غرض ایک دن کی مہلت کے وقفہ کے بعد ثالثی کے وقت اور جگہ مقرر کر کے دونوں فریقین کو اطلاع کر دی گئی کے ثالثی کا اجلاس ۱۰/۱ اکٹوبر ۲۰۲۱ کو ہوگا۔ اس بار میری طرف سے حضرت سید اسمٰعیل تنویر مجتھدی صاحب اہل دائرہ کلاں تھے، تجمل کی طرف سے حضرت سید عاصم فرید اسحاقی صاحب اور تیسرے مرشد حضرت سید محمد نور اللہ میاں صاحب اہل پنڈیال تھے۔ بھائی منور اور کچھ دینی بھائی ہماری طرف سے مقررہ وقت پر مقررہ جگہ یعنی حوض کی مسجد مشیر آباد پہنچ گئے لیکن تجمل اور اس کے ساتھی وہاں نہیں آئے۔ بھائی سید یعقوب شفیع مہدی صاحب نے وہ video افرادِ قوم کو واقف رکھنے کی غرض سے سوشیل میڈیا پر شیئر کر دی تھی جس میں مرشدین اور ہمارے لوگ تو دیکھے جاسکتے ہیں لیکن تجمل اور اس کے ساتھی غیر حاضر ہیں۔ حضرت سید عاصم فرید اسحاقی صاحب نے بھی اطلاع بھیجی کے جب تجمل کا ہی آنے کا ارادہ نہیں ہے تو ان کا مشیر آباد سفر کرنا بے فیض ہوگا۔ تجمل کی غیر حاضری نے یہ ثابت کر دیا کہ جھوٹ اور فریب جس کی فطرت ہوتی ہے وہ اپنے وعدہ وفا نہیں کرتے اور اسی طرح منہ چھپاتے اور دامن چراتے پھرتے ہیں۔

صابر علی خاں صاحب سے وعدہ کرنے کے بعد بھی تجمل اجلاس ثالثی میں نہیں آیا۔ جب صابر علی خاں صاحب نے کسی گروپ میں اس کی وعدہ خلافی اور اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تو تجمل نے ان کی توہین کی اور توہین آمیز Audios بنا کر واٹس ایپ گروپس میں بھی شیئر کیا۔ چونکہ بات کو توڑ مروڑ کر اور ادھوری بات بتا کر لوگوں کو دھوکہ دینا اور لوگوں پر اپنے دل سے فتویٰ لگانا اس کا پرانا وطیرہ ہے، اس دفعہ بھی اس نے ایسا ہی کیا۔ اتفاقاً اس نے انہی Audios میں اپنی منافقت پر سے پردہ اُٹھ جانے کے غصہ میں ''اُس کی ویب سائٹ'' کہہ کر اقرار بھی کر لیا کے Website میری ہے اور اس کا حقیقی مالک میں ہوں اور وہ خود محض ایک غاصب متشرک شخص ہے۔ سبحان اللہ، جب اللہ چاہتا ہے تو اسی طرح چور خود اپنی زبان سے سامنے والے کی ملکیت اور اپنی چوری کا اعتراف کرتے ہیں۔

بہر حال صابر علی خاں صاحب نے اس سے درخواست کی کہ پوری بات چیت کے Audios Groups میں شیئر کرے، نہ کہ آدھے ادھورے تاکہ لوگوں کو معلوم ہو کہ آخر دونوں کے درمیان پوری بات کیا ہوئی تھی۔ اس کے دوسرے دن جب صابر علی خاں سے ملا تو انھوں نے اس کی بداخلاقی کے بارے میں سوال کیا تو آگ بگولہ ہو گیا اور بجائے اپنی بداخلاقی پر نادم ہونے کے ان پر حملہ آور ہو گیا۔ جس کے چلتے فریقین میں جھڑپ ہوگئی۔ اس فساد کا سہرہ بھی تجمل کے سر ہی جاتا ہے۔

واضح رہے کے اسی اثناء میں خوند میر مشیر آبادی نے اپنے Youtube Channel ''رہبر رواں سعدی'' کو Delete کر دیا، جس کے ذریعہ اس نے وہ video نشر کی تھی جس میں خلیفۃ اللہ مہدی Website کے خلاف جھوٹ کہا تھا۔ اس کے بعد وہ video اور کئی بریلویت کی تعلیم دینی والی دوسری ویڈیوز ڈیلیٹ کرنے کے بعد خوند میر مشیر آبادی نے صرف چند ویڈیوز کے ساتھ اس چینل کو دوبارہ شروع کیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ اپنے جرم کے نشان مٹانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا لیکن الحمدُللہ اس ویڈیو کی کاپی ہمارے پاس محفوظ ہے۔

تجمل اوراس کے دیگر مجرم ساتھی اب تک اپنے جرم کو چھپانے کے لئے عقیدے کو سہارا بناتے آئے ہیں لیکن اس فریب کی قلعی اس وقت کھل گئی جب تجمل نے اپنے ایک وائس میسج میں امامنا علیہ السلام کی اس نقل مبارک جس میں آپ نے اصول دین اور فروع کی وضاحت فرمائی ہے' اس نقل مبارک کو علانیہ نظرانداز کر کے اپنی جانب سے اصول دین طئے کرنے کی جرأت کی' جس سے اندازہ ہوتا ہے کے یہ شخص کس قدر سرکش ہو چکا ہے۔ اسی سرکشی کے چلتے اس کی زبان اس حد تک خراب ہو چکی ہے کہ اس نے اپنے اس وائس میسج میں قوم مہدویہ کے بنیادی عقائد مثلاً تسویتِ خاتمین علیہ السلام اور منکرین مہدی علیہ السلام کے پیچھے نماز نہ پڑھنے اور اکابرینِ مہدویہ کی تقلید میں جمعہ نہ پڑھنے کو گھٹنے ٹخنے اور تلوؤں سے تشبیہ دی ہے اور فروعی مسائل کو دل سے تشبیہ دی تھی۔

لہذا' تجمل کے مکروفریب اور مرشدین کی بے ادبی اور اپنے ہی مرشد کے ذریعہ کئے گئے ثالثی کے وعدہ کو وفا نہ کرنے کے چلتے اب یہ چوری کا معاملہ پولیس اور عدالت تک پہنچ گیا ہے۔ تجمل کے مسلسل مکروفریب سے عیاں ہے کہ وہ شروع سے یہی چاہتا تھا کہ بات عدالت تک پہونچے اور یہ معاملہ ہندوستانی عدالتی نظام کی سست رفتاری کے سبب سالوں التواء میں پڑھ جائے اور قرآن اور مہدی علیہ السلام کی تعلیمات پر زور دینے والی قومی website تلف ہو جائے۔ لیکن اللہ کے فضل سے اور خاتمین علیہ السلام کے صدقہ سے ہم Website کے Domain نام کو صرف ایک اضافی حرف کے ساتھ دوبارہ Online لانے میں کامیاب ہو گئے ہیں' انشاء اللہ یہ Website قرآن اور مہدی علیہ السلام کی حقیقی تعلیمات کو غیر مہدویہ باطل عقائد کی ملاوٹ سے مبرّا اپنی اصلی شکل میں پیش کرتی رہے گی۔

فقط

آپکا دینی بھائی

سید محمود حاشیر غازی' اہل میندرگی